26267 ـ مطلوبہ کام ختم کرنے کے بعد کام سے جانے کی اجازت طلب کرنا

سوال

افغانستان میں اس عظیم فتنہ کے بارہ میں آپ کا نظریہ کیا ہے کہ لوگ ناحق قتل کیے جارہے ہیں، اور وہاں کے باشندوں پر ظلم کیا جا رہا ہے، تو کیا اپنے مینجر سے کام مختصر کرنے کی اجازت طلب کر سکتا ہو، کیا یہ میرے لیے جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پہلے سوال کے متعلق عرض ہے کہ:

ان احداث میں مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ افغانستان میں اپنے بھائیوں کی مدد کرے اور ان کی مدد اور فتح کی دعا کرتا رہے، اور ان سے دوستی اور محبت کرے.

اور دوسرے سوال کے متعلق گزارش ہے کہ:

اگر تو آپ ملازم ہیں اور آپ سے محدود گھنٹے کام مطلوب ہے، مثلا یومیہ سات گھنٹے، اور ان گھنٹوں میں مطلوب کام آپ پانچ گھنٹوں میں ختم کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں، اور پھر کام سے چلے جائيں، اور مینجر بھی آپ کو جانے کی اجازت دیتا ہے تو ظاہر تو یہی ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرتے ہوئے اس میں کوئی حرج نہیں ہے:

1 ـ آپ کے وہاں رہنے سے آپ سے کسی بھی قسم کے کام سے مستفید نہیں ہوا جاتا، مثلا وہاں آنے والوں سے ملاقات، یا اس طرح کا کوئی اور کام، بلکہ آپ کا وہاں رہنا صرف وقت کا ضیاع ہو.

2 ـ آپ کا وہاں سے جلدی جانے میں آپ کے کام میں خلل نہ ڈالتا ہو، بلکہ آپ بغیر کسی نقص کے سارا کام مکمل کریں.

3 ـ جس جگہ آپ کام کرتے ہیں اس کا نظام اس جیسے تصرف سے منع نہ کرتا ہو. (کیونکہ اکثر ادارے اور کمپنیاں گھنٹوں کی تعداد میں ڈیوٹی پر حاضر رہنے اسے پورا کرنے کی شرط لگاتی ہیں)

لهذا جب یہ شروط پائی جائیں تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہو گا .